ایمان والو! اللہ کی خاطر انصاف کی گواہی دینے کیلئے ڈٹ جایا کرو (القرآن)

روزنامہ

انصاف

لاہور

چیف ایڈیٹر: جنید سلیم

جلد نمبر 11 شمارہ نمبر (19) 17 ذی الحج 1429ھ، منگل 16 دسمبر 2008ء، 3 پوہ 2065ب

اردو زبان وادب عالمی تناظر میں، کے عنوان سے منعقدہ سیمینار میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد خطاب فرمارہے ہیں جبکہ ڈاکٹر سید شبیہ الحسن ودیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی

لاہور کراچی راولپنڈی/ اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

TUESDAY DECEMBER 16 2008

جلد	منگل، 17 ذوالحجہ 1429ھ، 16 دسمبر 2008ء، 2 پوہ 2065ب	صفحات	رجسٹرڈ نمبر ایل	شمارہ
68	فون نمبرز UAN 1 11-222-007 6302050-6367551-54 قیمت 9 روپے	16	149	265

ڈاکٹر سید تقی عابدی کا
اردو زبان و ادب پر خصوصی لیکچر

لاہور (پ ر) شعبہ اردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے زیر اہتمام کینیڈا سے آئے ہوئے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ صدارت ممتاز محقق اور نقاد ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کی۔ صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے اردو کے مراکز سے دور بیٹھ کر تحقیق و تنقید کا جو کام تنہا سرانجام دیا ہے وہ ادارے بھی مل کر نہیں کرسکتے۔

فون نمبرز 6280492-3/6304452
فیکس نمبر 6280524-6304552

Email address
ausafd@gmail.com

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

Web address
www.dailyyausaf.com

روزنامہ اوصاف لاہور

DAILY AUSAF LAHORE

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد: 12 | منگل 17 ذوالحج 1429ھ 16 دسمبر 2008ء 32 مگھر 2065ب، صفحات 12 قیمت 9 روپے | شمارہ: 131

ڈاکٹر سید تقی عابدی کا اردو زبان وادب پر خصوصی لیکچر

لاہور (پ ر) شعبہ اردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے زیر اہتمام کینیڈا سے آئے ہوئے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو کے مقابلے میں ہندی زبان زیادہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ اگر ہم نے پاکستان میں اردو کو ایک قومی اور سرکاری زبان کے طور پر قبول نہ کیا تو پھر پاکستان سے باہر بھی اردو بولنے والا نہیں ملے گا۔

عوام کا اپنا اخبار
بانی ذوالفقار علی بھٹو شہیدؒ
Daily Musawaat
LRL53
روزنامہ
لاہور
مساوات
چیف ایڈیٹر: سجاد بخاری

جلد نمبر 38 | منگل 23 دسمبر 2008ء 24 ذوالحج 1430ھ 10 پوہ 2065 ب | قیمت 7 روپے بذریعہ ہوائی ڈاک 8 روپے | شمارہ نمبر 330

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں ڈاکٹر سید شبیہ الحسن، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد موجود ہیں

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار

عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کو فراموش کر دیا ہے جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے، ڈاکٹر سلیم

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ کے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔

Daily
روزنامہ SAMA لاہور
سما

جلد2 | ہفتہ 14 ربیع الثانی 1430ھ 11 اپریل 2009ء 30 چیت 2065 ب | صفحات 6 | قیمت 5 روپے | شمارہ 98

فون: 042-7532340, 042-7532325-7 فیکس: 042-7532309

مرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں ڈاکٹر سید شبیہ الحسن، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد موجود ہیں

مرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت کے حوالے سے انٹرنیشنل سیمینار کا انعقاد

دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے، جسے عصر حاضر میں فراموش کر دیا گیا، سید شبیہ الحسن

لاہور (نیوز رپورٹر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز مرزا سلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے جو شعر ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔

ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی حقیقی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ امجد اسلام امجد نے کاہ کہ آج دبیر شناسی کی زیادہ ضرورت ہے اور تقی عابدی نے مرزا دبیر کے حوالے سے جو کام کیا ہے وہ لائق صد تحسین ہے۔ وکیل انصاری نے کہا کہ پوری دنیا میں اردو بولنے والوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے، لہٰذا اردو کی حقیقی تفہیم کے لئے بھی ہمیں دبیر کے کلام سے کماحقہ، استفادہ کرنا چاہئے، ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ دبیر اردو زبان کا ایک بہت بڑا شاعر ہے اور اس کی ہر جہت قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ انہوں نے دبیر کی رباعیات کے حوالے سے بعض اہم نکات پر روشنی ڈالی۔

میرزا سلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار

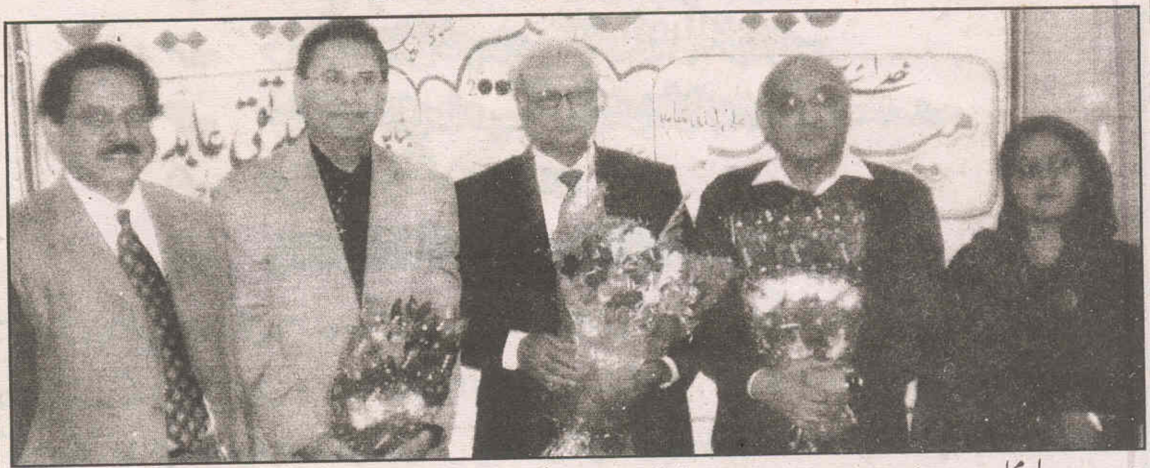

(پ۔ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ دنوں میرزا سلامت علی دبیرؔ کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمانِ خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر ایک یادگار تصویر۔

بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے۔ (حدیث پاک)
روزنامہ
نوائے وقت
لاہور۔ راولپنڈی/اسلام آباد۔ ملتان۔ کراچی
جمعۃ المبارک 27/ذی الحج 1429ھ 26/دسمبر 2008ء

ادبی منظرنامہ

طاس

رائٹرز گلڈ کی خصوصی نشست

نوجوان افسانہ نگار سلمان تنویر کے ساتھ خصوصی نشست رائٹرز گلڈ پنجاب میں ہوئی۔ صدارت ادیب، شاعر اور صحافی ماجد یزدانی نے کی جبکہ سلمان تنویر کا تعارف قاضی منشا نے پیش کیا۔ سلمان تنویر نے اپنا افسانہ "خیال رکھنا" سنایا۔ جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ بعد میں محفل مشاعرہ منعقد کی گئی جس میں حاضر شعراء نے اپنا کلام سنایا۔

زاہد حسن کی کہانیاں کا مجموعہ

پنجابی زبان میں ترجمہ کی روایت اتنی قدیم نہیں تاہم بعض اہم کتب کے تراجم مختلف اوقات میں سامنے آتے

رہے ہیں۔ زیر نظر مطالعہ کتاب "ریلوے پھاٹک تے ہور کہانیاں" بھی کہانیوں کے تراجم پر مشتمل ہے۔ زاہد حسن ایک شاعر، ادیب، نقاد اور ناول نگار ہیں۔ وہ گاہے گاہے تراجم بھی کرتے رہتے ہیں۔ اس کتاب میں بعض ایسی خوبصورت کہانیاں شامل ہیں جن کو انسانی نفسیات

امجد اسلام امجد، ڈاکٹر سلیم اختر، وکیل انصاری، ڈاکٹر تقی عابدی اور ڈاکٹر شبیہ الحسن

کی ترجمان کہانیاں قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کو سانجھ پبلی کیشنز، ٹمپل روڈ لاہور نے شائع کیا ہے۔

میرزا دبیر کی یاد میں سیمینار

عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے میرزا سلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی حقیقی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ دبیر اُردو زبان کا ایک بہت بڑا شاعر ہے اور اس کی ہر جہت قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ اس موقع پر ان کی دبیر شناسی کے حوالے سے ساتویں کتاب "دبیر کی رباعیات" کا افتتاح بدست ڈاکٹر سلیم اختر بھی کیا گیا۔

تنویر ظہور کے دل کا آپریشن

ادیب، شاعر اور صحافی تنویر ظہور کے دل کا بائی پاس آپریشن پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں ہوا۔ وہ ہسپتال سے گھر شفٹ ہو گئے ہیں اور تیزی سے صحتیاب ہو رہے ہیں۔

انجمن اُردو اورینٹل کالج کی تقریب

انجمن اُردو شعبہ اُردو اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی میں مقتدرہ قومی زبان کے چیئرمین اور صاحب طرز شاعر افتخار عارف کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ صدارت ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے کی۔ اساتذہ کرام میں مرغوب حسین طاہر اور ڈاکٹر ناصر عباس نیر نے اس میں شرکت کی۔ نظامت کے فرائض حرا حامد نے ادا کئے۔ افتخار عارف نے اس نشست میں اپنی ذات زندگی کے تجربات بیان کئے اور کلام پیش کیا۔

سہ ماہی الاقرباء اسلام آباد

الاقرباء فاؤنڈیشن اسلام آباد کا سہ ماہی مجلہ الاقرباء اکتوبر۔ دسمبر 2008ء چھپ کر منظر عام پر آیا ہے۔ اُردو ادب میں عالمی معیار کا یہ تحقیقی و تخلیقی مجلہ تہذیب و معاشرت، علم و ادب اور تعلیم و ثقافت کی اعلیٰ قدروں کا نقیب ہے۔ اس کی مجلس ادارت میں شہلا احمد، ناصر الدین اور محمد اختر سعید شامل ہیں جبکہ صدر نشین سید منصور عاقل ہیں۔ زیر نظر مجلے میں مضامین و مقالات، اقبالیات، غزلیات و منظومات کے علاوہ افسانہ و انشائیہ کے گوشے شامل ہیں۔ آخر میں الاقرباء فاؤنڈیشن کا خبرنامہ بھی دیا گیا ہے۔

علمی و ادبی مجلہ "حریم ادب"

گورنمنٹ اپوا کالج لاہور کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر شارقہ نسرین کی سرپرستی میں کالج ہذا کا علمی و ادبی مجلہ "حریم ادب" زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود پر آیا ہے۔ اس مجلے میں اُردو، پنجابی اور انگریزی کے الگ الگ گوشے مختص کئے گئے ہیں۔ مجلے میں جن اہل قلم، اساتذہ اور طلبہ کی نگارشات شامل ہیں ان میں خواجہ عابد نظامی، سید فیض عمر، ڈاکٹر دلشاد فوانہ، عمران اشتیاق، امرتا پریتم، بشریٰ اعجاز، ناہید اختر، رخسانہ شاہد، پروفیسر صبیحہ گل جاوید، عاصمہ فرحت، انیسہ مجید، صفیہ بتول،

کوثر مشہدی، نوشابہ کرن، عاتکہ اسلم، صائمہ ریاض، وردہ شاہد، صوفیہ جمیل، خدیجہ بخاری و دیگر کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ زیر نظر مجلے میں اقبالیات کا گوشہ خاص اہتمام کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

امجد طفیل کی کتاب "منیر نیازی۔ شخصیت اور فن"

اکادمی ادبیات نے "پاکستانی ادب کے معمار" کے عنوان سے مشاہیر کے بارے میں ایک کتابی سلسلہ شروع کر رکھا ہے تاکہ ان کے احوال و آثار کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا جا سکے۔ اس سلسلے میں منیر نیازی کی زندگی اور ادبی خدمات کے حوالے سے امجد طفیل نے ایک کتاب تحریر کی ہے جو منیر نیازی کی زندگی میں ان کے فن و شخصیت پر شائع ہونے والی پہلی کتاب ہے۔ امجد طفیل اس کتاب پر کام کرنے کے حوالے سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

تصحیح شعر: گزشتہ ادبی صفحہ میں جناب ظفر اقبال کی غزل کے مقطع کا آخری مصرعہ چھپنے میں کوتاہی سرزد ہو گئی تھی۔ شعر کی تصحیح کر لی جائے

شور لہروں کا زور پر ہے ظفر
اور پانی نہیں کناروں میں

لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار
ABC Certified

Daily JINNAH Lahore

روزنامہ جناح لاہور

چیف ایڈیٹر
خوشنود علی خان

جمعرات 26 ذوالحجہ 1429ھ 25 دسمبر 2008ء 12 پوہ 2065ب

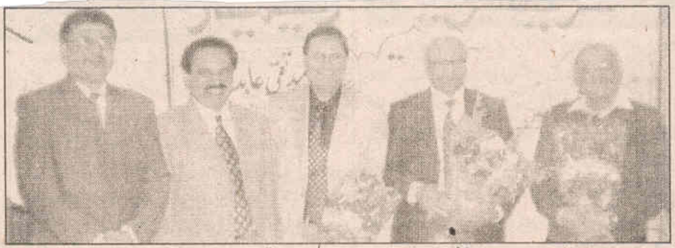

مرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں ڈاکٹر سید شبیہ الحسن، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد موجود ہیں

مرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار کا انعقاد

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے مرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری نے شرکت کی عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔

NAWA-I-WAQT
نوائے وقت
26 دسمبر 2008ء

امجد اسلام امجد، ڈاکٹر سلیم اختر، وکیل انصاری، ڈاکٹر تقی عابدی اور ڈاکٹر شبیہ الحسن

میرزا دبیر کی یاد میں سیمینار

عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی حقیقی تہذیب وثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ دبیر اُردو زبان کا ایک بہت بڑا شاعر ہے اور اس کی ہر جہت قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ اس موقع پر ان کی دبیر شناسی کے حوالے سے ساتویں کتاب ''دبیر کی رباعیات'' کا افتتاح بدست ڈاکٹر سلیم اختر بھی کیا گیا۔

روزنامہ آواز لاہور

روزنامہ آواز (3) 25 دسمبر 2008ء

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ سیمینار میں ڈاکٹر سید شبیہ الحسن، تقی عابدی، سلیم اختر اور امجد اسلام امجد شریک ہیں

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ ڈاکٹر سلیم اختر نے کہا کہ دبیر کے مقام و مرتبے کو شبلی نعمانی کی تنقید نے کمزور کیا۔

فن اور فنکار

(نوائے وقت)

جمعہ ' 27 ذوالحجہ 1429ھ ' 26 دسمبر 2008ء ' 12 پوہ 2065 ب

میرزاسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹر نیشنل سیمینار میں ڈاکٹر شبیہ الحسن' ڈاکٹر تقی' ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد موجود ہیں

اردو کی حقیقی تفہیم کیلئے دبیر کے کلام سے استفادہ کرنا ہو گا

میرزا سلامت علی دبیر کی یاد میں انٹر نیشنل سیمینار اور کتاب کی تقریب رونمائی سے مقررین کا خطاب

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا سلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹر نیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے۔ امجد اسلام امجد نے کہا کہ تقی عابدی نے میرزا دبیر کے حوالے جو کام کیا ہے وہ لائق صد تحسین ہے۔ وکیل انصاری نے کہا کہ اردو کی حقیقی تفہیم کیلئے بھی ہمیں دبیر کے کلام سے کماحقہ' استفادہ کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ دبیر اردو زبان کا ایک بہت بڑا شاعر ہے اور اس کی ہر جہت قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ اس موقع پر ان کی دبیر شناسی کے حوالے سے ساتویں کتاب "دبیر کی رباعیات" کا افتتاح بدست ڈاکٹر سلیم اختر بھی کیا گیا۔ تقریب کے صدر ڈاکٹر سلیم اختر نے کہا کہ دبیر کے مقام و مرتبے کو شبلی نعمانی کی تنقید نے کمزور کیا۔ جب کہ ڈاکٹر تقی عابدی نے دبیر فہمی اور دبیر شناسی کا حق ادا کر دیا ہے۔ پروفیسر آصف وٹو' مدثر نعیم اور اسد بخاری نے مرزا دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے گفتگو کی۔

ڈاکٹر تقی عابدی کا خصوصی لیکچر

شعبہ اُردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے زیر اہتمام کینیڈا سے تشریف لائے ہوئے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ صدارت ممتاز محقق اور نقاد ڈاکٹر شبیہ الحسن نے کی۔ ماہر لسانیات' محقق اور نقاد اور صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر تقی عابدی نے اُردو کے مراکز سے دور بیٹھ کر تحقیق و تنقید کا جو کام تنہا سرانجام دیا ہے وہ ادارے بھی مل کر نہیں کر سکتے اور ان کی تیس سے زیادہ کتب ان کی ذہانت کی عکاس ہیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے ''اُردو زبان و ادب۔ بین الاقوامی تناظر میں'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اُردو زبان و ادب کی تازہ ترین صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اُردو کے مقابلے میں ہندی زبان زیادہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ اگر ہم نے پاکستان میں اُردو کو ایک قومی اور سرکاری زبان کے طور پر قبول نہ کیا تو پھر پاکستان سے باہر بھی اُردو بولنے والا نہیں ملے گا۔

ادبی منظر نامہ

طاس

روزنامہ نوائے وقت (19/12/08)

ڈاکٹر عبدالکریم خالد' تقی عابدی اور شبیہ الحسن

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
لاہور
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی

لاہور کراچی / راولپنڈی / اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

FRIDAY DECEMBER 26 2008

جلد		صفحات	رجسٹرڈ نمبر ایل	شمارہ
68	جمعہ 27 ذوالحجہ 1429ھ 26 دسمبر 2008ء 12 پوہ 2065ب فون نمبرز UAN 1 11-222-007 6302050-6367551-54 قیمت 9 روپے	16	149	275

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں ڈاکٹر شبیہ الحسن، ڈاکٹر تقی، ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد موجود ہیں

اردو کی حقیقی تفہیم کیلئے دبیر کے کلام سے استفادہ کرنا ہوگا

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار اور کتاب کی تقریب رونمائی سے مقررین کا خطاب

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے۔ امجد اسلام امجد نے کہا کہ تقی عابدی نے میرزا دبیر کے حوالے جو کام کیا ہے وہ لائق صد تحسین ہے۔ وکیل انصاری نے کہا کہ اردو کی حقیقی تفہیم کیلئے بھی ہمیں دبیر کے کلام سے کماحقہ' استفادہ کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ دبیر اردو زبان کا ایک بہت بڑا شاعر ہے اور اس کی ہر جہت قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ اس موقع پر ان کی دبیر شناسی کے حوالے سے ساتویں کتاب "دبیر کی رباعیات" کا افتتاح بدست ڈاکٹر سلیم اختر بھی کیا گیا۔ تقریب کے صدر ڈاکٹر سلیم اختر نے کہا کہ دبیر کے مقام و مرتبے کو شبلی نعمانی کی تنقید نے کمزور کیا۔ جب کہ ڈاکٹر تقی عابدی نے دبیر فہمی اور دبیر شناسی کا حق ادا کر دیا ہے۔ پروفیسر آصف وٹو، مدثر نعیم اور اسد بخاری نے مرزا دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے گفتگو کی۔

Adab Nama
جناح
ادبُ نامہ
منگل 30 دسمبر 2008ء

ادبی خبریں

ڈاکٹر سید تقی عابدی کا اردو زبان و ادب پر خصوصی لیکچر

شعبہ اردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے زیراہتمام کینیڈا سے تشریف لائے ہوئے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب کی صدارت ممتاز محقق اور نقاد ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کی۔ ماہر لسانیات، محقق اور نقاد اور صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے اردو کے مراکز سے دور بیٹھ کر تحقیق و تنقید کا جو کام تنہا سرانجام دیا ہے وہ ادارے بھی مل کر نہیں کر سکتے اور ان کی تیس سے زیادہ کتب ان کی ذہانت کی عکاس ہیں۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے ''اردو زبان ادب۔ بین الاقوامی تناظر میں'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اردو زبان و ادب کی تازہ ترین صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اردو کے مقابلے میں ہندی زبان زیادہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ اگر ہم نے پاکستان میں اردو کو ایک قومی اور سرکاری زبان کے طور پر قبول نہ کیا تو پھر پاکستان سے باہر بھی اردو بولنے والا نہیں ملے گا۔ ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے اپنے صدارتی خطاب میں موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اردو زبان و ادب کے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ اردو زبان کو ہر سطح پر رائج کرنے کے لئے اسے درست طور پر سیکھیں اور اس کے فروغ کیلئے اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر تقی عابدی ایک ہشت پہلو نگینہ ہیں اور انہوں نے بے شمار موضوعات پر تحقیقی و تنقیدی کام کیا ہے۔ آخر میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے معزز مہمانوں کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔ اساتذہ اور طلباء و طالبات کی ایک کثیر تعداد نے اس لیکچر میں شرکت فرمائی۔

Daily ASAS

لاہور

روزنامہ اساس

ایڈیٹر انچیف

شیخ افتخار عادل

لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، کراچی، فیصل آباد اور مظفر آباد آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 12 شمارہ 141 جمعرات 26 ذوالحج 1429ھ 25 دسمبر 2008ء 12 پوہ 2065 ب

مرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں ڈاکٹر شبیہ الحسن، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد کھڑے ہیں

لاہور: مرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار کا انعقاد

عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا، ڈاکٹر شبیہ الحسن

(پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمانِ خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ عصرِ حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے۔ جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی حقیقی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ امجد اسلام امجد نے کہا کہ آج دبیر شناسی کی زیادہ ضرورت ہے اور تقی عابدی نے میرزا دبیر کے حوالے جو کام کیا ہے وہ لائق صد تحسین ہے۔

روزنامہ آواز لاہور

روزنامہ آواز (3) 25 دسمبر 2008ء

میرزا سلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ سیمینار میں ڈاکٹر سید شبیہ الحسن، تقی عابدی، سلیم اختر اور امجد اسلام امجد شریک ہیں

میرزا سلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا سلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دبیر کا مقام انیس سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ ڈاکٹر سلیم اختر نے کہا کہ دبیر کے مقام و مرتبے کو شبلی نعمانی کی تنقید نے کمزور کیا۔

روزنامہ انصاف لاہور (3) 25 دسمبر 2008ء

روزنامہ
انصاف
چیف ایڈیٹر: جنید سلیم
لاہور اور راولپنڈی سے بیک وقت شائع ہونے والا سنجیدہ حلقوں کا مقبول ترین اخبار

اردو ادب کی تفہیم کیلئے دبیر کے کلام سے استفادہ کرنا ضروری ہے

ہم نے شعر و ادب کے اہم ترین ستون کو فراموش کر دیا ہے، دبیر سیمینار سے تقی عابدی و امجد اسلام امجد دیگر کا خطاب

لاہور (پ ر) عالمی مجلس ادب پاکستان اردو پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق ار نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ عالمی مجلس ادب چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے۔ جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی حقیقی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ امجد اسلام امجد نے کہا کہ آج دبیر شناسی کی زیادہ ضرورت ہے اور تقی عابدی نے میرزا دبیر کے حوالے سے جو کام کیا ہے وہ لائق صد تحسین ہے۔

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں ڈاکٹر سید شبیہ الحسن و دیگر موجود ہیں

Daily Aaj Kal
روزنامہ آج کل
لاہور
www.aajkal.com.pk
جمعرات 25 دسمبر 2008ء

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں سیمینار

لاہور: عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور ان کے فن کے حوالے سے انٹرنیشنل سیمینار ہوا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم نے کی۔ اس موقع پر امجد اسلام امجد، ڈاکٹر تقی عابدی، وکیل انصاری، ڈاکٹر شبیہ الحسن، ڈاکٹر عبدالکریم خالد، پروفیسر آصف وٹو، مدثر نعیم، اسد بخاری نے کہا کہ دبیر اردو ادب کے بہت بڑے شاعر تھے۔ اس موقع پر دبیر شناسی کے حوالے سے ساتویں کتاب ''دبیر کی رباعیات'' کا افتتاح کیا گیا۔ حاضرین ایک بہت بڑی تعداد نے اس تقریب میں شرکت کی۔ (پ ر)

جناح
ادب نامہ
منگل 23 دسمبر 2008ء

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں انٹرنیشنل سیمینار

عالمی مجلس ادب پاکستان اور پیک لٹریری سوسائٹی کی جانب سے گزشتہ روز میرزا اسلامت علی دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے ایک یادگار انٹرنیشنل سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سلیم اختر نے کی جبکہ امجد اسلام امجد مہمان خصوصی تھے۔ کینیڈا سے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی اور امریکہ سے وکیل انصاری خصوصی طور پر تشریف لائے تھے۔ عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کہا کہ عصر حاضر میں ہم نے ہر اس تخلیق کار کو فراموش کر دیا ہے جو شعر و ادب کا اہم ترین ستون رہا ہے۔ انہوں نے

میرزا اسلامت علی دبیر کی یاد میں منعقدہ انٹرنیشنل سیمینار میں
ڈاکٹر سید شبیہ الحسن، ڈاکٹر تقی عابدی، ڈاکٹر سلیم اختر اور امجد اسلام امجد کی شرکت

کہا کہ دبیر کا مقام ان سے بھی بلند ہے کہ انہوں نے شعر و ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ دبیر فہمی کی آج بے حد ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنی حقیقی تہذیب و ثقافت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ امجد اسلام امجد نے کہا کہ آج دبیر شناسی کی زیادہ ضرورت ہے اور تقی عابدی نے میرزا دبیر کے حوالے جو کام کیا ہے وہ لائق صد تحسین ہے۔ وکیل انصاری نے کہا کہ پوری دنیا میں اردو بولنے والوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے۔ لہٰذا اردو کی حقیقی تفہیم کیلئے بھی ہمیں دبیر کے کلام سے کماحقہ استفادہ کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ دبیر اردو زبان کا ایک بہت بڑا شاعر ہے اور اس کی ہر جہت قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔ انہوں نے دبیر کی رباعیات کے حوالے سے بعض اہم نکات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ان کی دبیر شناسی کے حوالے سے ساتویں کتاب ”دبیر کی رباعیات“ کا افتتاح بدست ڈاکٹر سلیم اختر بھی کیا گیا۔ تقریب کے صدر ڈاکٹر سلیم اختر نے کہا کہ دبیر کے مقام و مرتبے کو شبلی نعمانی کی تنقید نے کمزور کیا۔ انہوں نے کہا کہ شبلی ایک نقاد سے زیادہ مورخ تھے لہٰذا انہوں نے مرثیئے کی سلطنت پر میر انیس کو تاج پہنا کر بٹھا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر تقی عابدی نے دبیر فہمی اور دبیر شناسی کا حق ادا کر دیا ہے۔ پروفیسر آصف وٹو، مدثر نعیم اور اسد بخاری نے مرزا دبیر کی شخصیت اور فن کے حوالے سے گفتگو کی۔ آخر میں پیک لٹریری سوسائٹی کے کنوینر اور عالمی مجلس ادب کے چیئرمین ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور تحائف پیش کیے۔ مختلف علمی و ادبی انجمنوں کے اراکین اور مختلف رسائل کے مدیران نے ڈاکٹر سید تقی عابدی کو خوبصورت تحائف پیش کیے۔ حاضرین کی ایک بہت بڑی تعداد نے اس پروقار تقریب میں شرکت کی۔

NAWA-I-WAQT
نوائے وقت
اشاعت کے 68 سال

19 دسمبر 2008ء

LITERATURE
ادبی ایڈیشن

ڈاکٹر عبدالکریم خالد، تقی عابدی اور شبیہ الحسن

ڈاکٹر تقی عابدی کا خصوصی لیکچر

شعبہ اُردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے زیر اہتمام کینیڈا سے تشریف لائے ہوئے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر تقی عابدی کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ صدارت ممتاز محقق اور نقاد ڈاکٹر شبیہ الحسن نے کی۔ ماہر لسانیات، محقق اور نقاد اور صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر تقی عابدی نے اُردو کے مراکز سے دور بیٹھ کر تحقیق و تنقید کا جو کام تنہا سرانجام دیا ہے وہ ادارے بھی مل کر نہیں کر سکتے اور ان کی تیس سے زیادہ کتب ان کی ذہانت کی عکاس ہیں۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے ''اُردو زبان و ادب۔ بین الاقوامی تناظر میں'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اُردو زبان و ادب کی تازہ ترین صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اُردو کے مقابلے میں ہندی زبان زیادہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ اگر ہم نے پاکستان میں اُردو کو ایک قومی اور سرکاری زبان کے طور پر قبول نہ کیا تو پھر پاکستان سے باہر بھی اُردو بولنے والا نہیں ملے گا۔

musawat@brain.net.pk www.dailymusawaat.com

لاہور، فیصل آباد، کراچی، راولپنڈی، اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت اخبار قائم شدہ 1970

MEMBER APNS

عوام کا اپنا اخبار

بانی ذوالفقار علی بھٹو شہیدؒ

Daily Musawaat

LRL53

روزنامہ مساوات لاہور

چیف ایڈیٹر: سجاد بخاری

جلد نمبر 38 | منگل 16 دسمبر 2008ء، 17 ذوالحج 1430ھ، 3 پوہ 2065ب | قیمت 7 روپے بذریعہ ہوائی ڈاک 8 روپے | شمارہ نمبر 323

اردو زبان وادب عالمی تناظر میں کے عنوان سے منعقدہ سیمینار میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد خطاب کر رہے ہیں جبکہ ڈاکٹر سید شبیہ الحسن اور ڈاکٹر تقی عابدی اسٹیج پر بیٹھے ہیں (فوٹو خوشنود)

روزنامہ مساوات لاہور (2) 16 دسمبر 2008ء

پاکستان میں اردو کو قومی اور سرکاری زبان کا درجہ دیا جائے: تقی عابدی

ڈاکٹر سید تقی عابدی کا اردو زبان وادب پر خصوصی لیکچر، صدارت سید شبیہ الحسن نے کی

لاہور (ایجوکیشن رپورٹر) شعبہ اردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے زیراہتمام کینیڈا سے تشریف لائے ہوئے معروف محقق اور نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر منعقدہ تقریب کی صدارت ممتاز محقق اور نقاد ڈاکٹر سید شبیہ الحسن نے کی۔ ماہر لسانیات، محقق اور نقاد اور صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے اردو کے مراکز سے دور بیٹھ کر تحقیق و تنقید کا جو کام تنہا سرانجام دیا ہے وہ ادارے بھی مل کر نہیں کر سکتے اور ان کی تیس سے زیادہ کتب ان کی ذہانت کی عکاس ہیں۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے "اردو زبان ادب' بین الاقوامی تناظر میں" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اردو زبان وادب کی تازہ ترین صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اردو کے مقابلے میں ہندی زبان زیادہ تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ اگر ہم نے پاکستان میں اردو کو ایک قومی اور سرکاری زبان کے طور پر قبول نہ کیا تو پھر پاکستان سے باہر بھی اردو بولنے والا نہیں ملے گا۔ ڈاکٹر سید شبیہ الحسن اپنے صدارتی خطاب میں موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اردو زبان وادب کے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ اردو زبان کو ہر سطح پر رائج کرنے کے لیے اسے درست طور پر سیکھیں اور اس کے فروغ کیلئے اپنی بہترین صلاحیتیں صرف کریں۔